وفیات: **مولانا راحت گلؒ کی رحلت**

صوبہ سرحد کی ایک معروف مذہبی شخصیت مولانا راحت گلؒ طویل علالت کے بعد بروز بدھ ۱۹ رجولائی ۲۰۰۶ء کو خالق حقیقی سے جاملے۔ مرحوم کا خمیر اکوڑہ خٹک کی تاریخی اور مردم خیز سرزمین سے اٹھا تھا۔ آپ کی تعلیم و تربیت اسی اکوڑہ خٹک میں ہوئی اور ابتداء میں آپ نے بحیثیت مدرس اسکول سے درس وتدریس کا آغاز کیا۔ اور کچھ عرصہ بعد آپ اکوڑہ خٹک کی جامعہ اسلامیہ سے وابستہ ہوگئے اور اس کے لئے اپنی ساری صلاحیتیں وقف کردیں۔ اور زندگی کا بیشتر حصہ اسی کی تعمیر وترقی میں صرف کیا۔ بالآخر انہیں اس ساری جدوجہد کے بارآور نہ ہونے کا احساس ہوا اور بالآخر اس ادارہ کے متولیوں کے باہمی جنگ وجدال اور بالآخر بندش کے باعث آپ نے پشاور میں ایک دینی درسگاہ کا سنگ بنیاد رکھا۔ اور کچھ ہی عرصہ میں اس ادارہ کو ترقی کے بام عروج تک پہنچا دیا۔ مرحوم کی ساری زندگی دینی مقاصد کے تگ ودو میں صرف ہوئی۔ آپ کا کردار کئی حوالوں سے معروف اور انتہائی معتبر رہا ہے۔ لیکن جہاد افغانستان کے موقع پر آپ نے بے شمار خدمات سرانجام دیں اور مجاہدین کی ہر ممکن اعانت فرمائی۔ پھر مجاہدین کے آپس کے تنازعات کے باعث آپ نے اپنی بساط کے مطابق مصالحانہ کوششیں بھی فرمائیں اور چھوٹے چھوٹے پمفلٹوں کے ذریعے رائے عامہ کو ہموار کرنے کی کوششیں کیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ ملک وملت کو درپیش ہر قسم کے نامساعد حالات میں آپ نے اپنے واعظانہ اور مخلصانہ پمفلٹوں اور کتابچوں کے ذریعے بڑی خدمات سرانجام دیں۔ آپ اپنے ہر موقع پر حضرت مولانا عبدالحقؒ اور حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی تمام تحریکات میں بھرپور ساتھ دیا۔ خصوصاً ملی یکجہتی کونسل میں آپ نے ہر موقع پر اپنا بھرپور کردار ادا کیا۔ مرحوم انتہائی وضع دار انسان تھے۔ اور خصوصاً تواضع وانکساری کے پیکر تھے۔ مولانا مرحوم نے بیرون دنیا بھی اسلام کی سربلندی کیلئے انتہائی کوششیں کیں۔ اور شاید ہی دنیا کو ایسا کوئی ملک ہو جہاں آپ اس پیرانہ سالی میں نہ پہنچے ہوں۔ ماہنامہ ''الحق'' اور اس ناچیز سے آپ کو بڑی محبت تھی۔ ہر موقع پر جب ملتے تو اپنی نیک خواہشات کا اظہار فرماتے۔ مرحوم کو اللہ تعالیٰ نے نہایت قابل اور ہونہار فرزند عطا کئے ہیں۔ بڑے صاحبزادے برادرم مولانا سید العارفین اور مولانا شبیر حقانی ہیں۔ دونوں کو اللہ تعالیٰ نے علم اور اعلیٰ اخلاق سے مزین فرمایا ہے' تواضع اور مہمان نوازی کی صفات میں اپنے مرحوم والد کا عکس جمیل ہیں۔ آپ کے جنازے میں ملک کے اکثر مذہبی رہنماؤں اور معتبر شخصیات اور علمائے کرام نے شرکت کی۔ اور آپ کا جسدِ خاکی جامعہ راحت آباد پشاور میں غروب آفتاب کے وقت دفنایا گیا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ درجات سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (امین)